# التجويد المختصر

## ﴿ التعليق المفيد على القاعدة النورانية ﴾

إعداد:

أبو تيميَّة محمد منيب بٹ حفظه الله تعالى

(مدير: أكاديمية زاد بارهموله)

تدقيق:

حافظ إعجاز أحمد حفظه الله تعالى

(متخرج ومدرس: هيئة الطلاب المسلمين بجامو وكشمير)

تقديم وطبع بإشراف: أكاديمية زاد بارهموله كشمير

# ﴿ مقدمة ﴾

**الحمد لله رب العالمين، خالق الإنسان من طين، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده، علَّم البيان وأنزل القرآن، وأشهد أنَّ سيدنا ونبينا محمدًا عبده ورسوله، وصلى الله عليه وعلى آله وأزواجه وأصحابه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين، أما بعد:**

قرآنِ کریم کو احکامِ تجوید کے عین مطابق پڑھنا اور پڑھانا بے حد ضروری اور لازم ہے کیونکہ عربی وہ فصیح و بلیغ زبان ہے کہ بسا اوقات عربی کلام میں اعراب کی اغلاط سے یا پھر حرف کو حرف سے تبدیل کرنے کی صورت میں یا پھر غلط وقف کر کے آگے کلام شروع کرنے وغیرہ کے سبب معنیٰ و مفہوم بالکل تبدیل ہوجاتا ہے۔

👈 کلام اللہ عزوجل پڑھنے کا حق

**﴿ اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَه حَقَّ تِلَاوَتِه ﴾**

ترجمہ: "وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی ہے، اسے پڑھتے ہیں جیسے اسے پڑھنے کا حق ہے"

(البقرۃ آیت 121)

**﴿ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلاً ﴾**

ترجمہ: "اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو"

(المزمل آیت 4)

👈 اس آیتِ کریمہ کے بارے میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

**﴿ هُوَ تَجۡوِیۡدُ الۡحُرُوۡفِ وَ مَعۡرِفَة الۡوُقُوۡفِ ﴾**

یعنی: "حروف کو اس کے صحیح مخرج سے ادا کرنا اور وقف کا جاننا"

👈 علامہ بیضاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

**﴿ اَیۡ جَوِّدِالۡقُرۡاٰنَ تَجۡوِیۡدًا ﴾**

یعنی: "قرآنِ کریم بہترین ادائیگی کے ساتھ پڑھو۔"

تو اسی چیز کو مدنظر رکھ کر اللہ تعالٰی کے فضل وکرم اور اسکی توفیق سے علم تجوید کے مبادیات اور اس علم کو آسان انداز سے سیکھنے کے لئے جس کتاب کا انتخاب کیا ہے۔ وہ ہمارے برصغیر میں بالخصوص اور دنیا کے مختلف ممالک میں بالعموم مقبول ترین کتاب " القاعدۃ النورانیۃ " کے نام سے معروف ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر یہ احساس ہوا کہ مؤلف رحمہ اللہ نے کتنی عرق ریزی سے اس علم کو عوام الناس میں ہر عام وخاص کے لئے آسان بنایا ہے۔

جزاہ اللہ خیرا الجزاء

اس کتاب کو خود پڑھ کر اور دوسروں کو پڑھاتے پڑھاتے کافی عرصے سے یہ بات ذہن میں آرہی تھی۔ کہ اس کی تعلیقات پر مختصر کام ہونا چاہئے تاکہ یہ اور زیادہ عوام الناس کے لئے مفید ترین بن جائے۔ تو اللہ کے فضل وکرم سے کافی عرصہ دراز سے اس پر تعلیقات کا شروع تھا جو بحمد للہ اس مہینے جنوری ۲۰۲۳ء میں پائے تکمیل کو پہنچا۔

الحمد للہ بنعمتہ تتم الصالحات۔

آخر میں اللہ تعالٰی سے دعا گو ہوں کہ اس مختصر سی کوشش کو خالصۃ لوجہہ الکریم بنا۔ اور عوام الناس کے لئے مفید بنانے کے ساتھ میرے اور میرے اساتذہ واہل والدین وطلبہ کے لئے توشہ آخرت بنادے۔ آمین

كتبه:

الفقير إلى الله أبو تيميَّة محمد منيب بت

(خادم العلم والعلماء)

جنوری:2023

# ﴿ علم التجوید ﴾

## ﴿ تجوید کے لفظی لغوی معنیٰ:

عربی میں "جَوَّدَہ" کے معنیٰ ہیں کہ " کسی چیز کا عمدہ ہونا، اچھا ہونا" اسی لئے کسی اچھی چیز کو (جیّد) کہا جاتا ہے، اسی سے { تجوید } مأخوذ ہے اور اس کے معنیٰ ہیں:

"تحسین" یعنی: کسی چیز کو عمدہ یا اچھا بنانا۔

## ﴿ تجوید کے اصطلاحی معنیٰ:

"هوالعلم الذي يُعرف به كيفيّة نطق كلّ حرفٍ واخراجه من مخرجه الصحيح أثناء تلاوة القرآن الكريم"

۱) تجوید سے مراد وہ علم ہے جس کے ذریعے تلاوتِ قرآن کریم کے دوران ہر ہر حرف کے درست تلفظ اور صحیح مخرج سے اس کی ادائیگی کا طریقہ سیکھا جاتا ہے۔

۲) " قرآنی حروف کو انکے مخارج اور تمام صفات کے ساتھ ادا کرنا "

قال تعالى : "وَرَتِّلِ ٱلْقُرْءانَ تَرْتيلاً" (المزمل : الأية 4)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر (صاف) پڑھا کر)

---

《 علم تجوید سیکھنے کا حکم:
○ اس علم میں متمکن بننا فرض کفایہ ہے۔
○ اس علم کا صحیح تلفظ سیکھنا اور اس پر عمل کرنا ہر ایک مسلمان پر فرض عین ہے۔

《 علم تجوید کا واضع (بنیاد رکھنے والا) کون ہے؟
○ عَملی اعتبار سے رسول اللہ ﷺ ہے۔
○ عِلمی اعتبار سے تجوید کے امام ہے۔
- خلیل بن أحمد الفراهيدي
- أبو الأسود الدؤلي
- أبو عبيده القاسم بن سلام

《 علم تجوید کی فضیلت کیا ہے؟
اللہ تعالیٰ کے کلام سے وابستگی کی وجہ سے یہ سب سے معزز اور محترم علم میں سے ایک ہے۔

《 علم تجوید کا ثمرہ کیا ہے؟
" قرآن مجید میں زبان کو غلطی سے بچانا "

《 علم تجوید کا فائدہ کیا ہے؟
" دنیا اور آخرت میں سعادت مندی حاصل ہونا "

》 تلاوتِ قرآن کے آداب:

○ اس کی تلاوت میں اخلاص کا ہونا۔

○ باوضوء ہونا۔

○ تلاوت کے شروع میں تعوذ (أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم) اور سورتوں کے میں بسملہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) پڑھنا۔

○ تلاوت کو سننا، دل کی موجودگی کے ساتھ، تعظیم کرتے ہوئے اور غور و فکر کے ساتھ۔

○ قرآن کی تلاوت کو بہترین آواز سے پڑھنا۔

○ قرآن کے اخلاق کو اپنانا اور اس کی خلاف ورزی نہ کرنا۔

---

## لحن کا بیان

》 لحن کے لغوی معنی: غلطی کرنا، سریلی آواز وغیرہ۔

》 اصطلاحی معنی: "تجوید کے قواعد کے خلاف قرآن پڑھنا۔"

### لحن کی دو قسمیں ہیں:

1: لحن جلی (بڑی غلطی)

1: لحن خفی (چھوٹی غلطی)

》 لحن جلی: بڑی اور نمایاں (ظاہر،عیاں) غلطی کو کہتے ہیں۔

》 لحن خفی: چھوٹی اور غیر نمایاں غلطی کو کہتے ہیں۔

《 لحن جلی کی چار صورتیں ہیں:

| لحن جلی | مثالیں |
|---|---|
| ۱۔ کسی حرف کو بڑھا دینا۔ | اَلْحَمْدُ کو اَلْحَمْدُوا پڑھنا۔ |
| ۲۔ کسی حرف کو کم کر دینا۔ | وَلَمْ یُوْلَدْ کو وَلَمْ یُلَدْ پڑھنا۔ |
| ۳۔ کسی حرف کو دوسرے حرف کی جگہ پڑھنا۔ | اَلْقَلْبُ (دل) کو اَلْکَلْبُ (کتا) پڑھنا۔ اَلرَّحِیْمُ (نہایت رحم کرنے والا) کو اَلرَّھِیْمُ (نرم بارش برسانے والا) پڑھنا۔ نَصْرٌ (مدد) کو نَسْرٌ (گِدھ) پڑھنا۔ |
| ۴۔ حرکات (ـَ ـِ ـُ) اور سکنات (ـْ) میں تبدیلی کرنا۔ | اَنْعَمْتَ (تو نے انعام دیا) کو اَنْعَمْتُ (میں نے انعام دیا) پڑھنا۔ صِرَاطَ (راستہ) کو صُرَاطَ (لمبی تیز تلوار) پڑھنا |

《 لحن جلی کا حکم: حرام

《 لحن خفی کا حکم: مکروہ وقیل: حرام

# الاستعاذة (أعوذ باللہ من الشیطان) والبسملة (بسم اللہ الرحمن الرحیم)

**الاستعاذة:** مستحب ہے اور کہا گیا ہے کہ سورہ کے شروع میں یا درمیان میں پڑھنا واجب ہے۔

👈 مجلس اور تدریس میں بلند آواز سے تعوذ پڑھنا افضل ہے اور خلوت اور نماز میں اس کا دل میں پڑھنا افضل ہے۔

**البسملة:** سورتوں کی شروعات اس سے شروع کرنا مستحب ہے۔ سوائے سورہ براءت کے۔

## ⬅️ تلاوت کے وقت (استعاذة اور بسملة) کے قواعد:

اول: اگر قرآن مجید کی تلاوت سورۃ کی ابتداء سے شروع کی جائے تو (اعوذ باللہ اور بسم اللہ) پڑھنے کی چار صورتیں ہیں:

(1) وصل کل: اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین

(2) فصل کل: اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم | بسم اللہ الرحمن الرحیم | الحمد للہ رب العالمین

(3) وصل اول فصل ثانی: اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم | الحمد للہ رب العالمین

(4) فصل اول وصل ثانی: اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم | بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین

دوم: اگر قرآن مجید کی تلاوت کسی سورۃ کے درمیان سے شروع کی بجائے تو (بسم اللہ) پڑھنے کے بارے میں اختیار ہے چاہے (بسم اللہ) پڑھیں یا نہ پڑھیں، اور اگر (بسم اللہ) پڑھے تو سورہ سے فصل کر کے پڑھے، اس کے پڑھنے کے مندرجہ ذیل طریقے ہیں:

(1) وصل کل : اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ

(2) وصل اول فصل ثانی : اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم | وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ

سوم: اگر تلاوت کرتے کرتے کوئی سورۃ آ جائے تو (بسم اللہ) پڑھنے کی درج ذیل چار صورتیں ہیں جن میں پہلی تین صورتیں جائز ہیں اور آخری صورت ناجائز ہے:

(1) وصل کل : فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مسد بِسم اللہ الرّحمن الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللہ أحد

(2) فصل کل : فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مسد | بسم اللہ الرحمن الرحیم | قُلْ هُوَ اللہ أحد

(3) فصل اول وصل ثانی : فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مسد | بِسم اللہ الرّحمن الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللہ أحد

(4) وصل اول فصل ثانی : فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مُسَدٍ بِسم اللہ الرّحمن الرَّحِيمِ | قُلْ هُوَ اللہ أحد

(یہ آخری صورت جائز نہیں ہے)

چہارم: سورۃ التوبہ کے شروع میں کچھ اہل علم نے بھی تین صورتوں کو جائز قرار دیا ہے:

(1) وقف: سورۃ الانفال (جو کہ سورۃ التوبۃ سے قبل ہے) کو الگ اور سورۃ التوبہ کو الگ پڑھنا جیسے:

| إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ |
| --- | --- |

(2) سکتہ: سانس جاری رہے اور آواز بند ہو جائے جیسے:

| إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ |
| --- | --- |

(3) وصل: سورۃ الانفال کو سورۃ التوبۃ سے ملانا جیسے:

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

نوٹ: وقف کی صورت بہتر ہے۔

---

## 《 تلاوت قرآن کے مراتب 》

👉 تلاوت قرآن کے چار مراتب ہیں۔ یہ سب مراتب صحیح اور جائز ہے:

**1) تحقیق:**

(قرآن کو بغیر کھینچے آہستہ آہستہ پڑھیں)

**2) ترتیل:**

(قرآن کو سکون اور جلد بازی کے بغیر پڑھنا، معانی پر غور کرتے ہوئے اور تجوید کے احکام کی رعایت کرتے ہوئے)

**3) حدر:**

(قواعدِ تجوید کی رعایت کرتے ہوئے (قرآن پاک کو) جلدی جلدی پڑھنا)

**4) تدویر:**

(تحقیق اور حدر کے درمیان پڑھنا، تجوید کے احکام کی رعایت کرتے ہوئے)

# 《 دانتوں کا بیان 》

👈اب جن حُرُوف کے مخارج بیان کیے جائیں گے ان کا تعلق زَبان کے ساتھ ساتھ دانتوں سے بھی ہے لِہٰذا اب دانتوں کے نام مَع اَقسام بیان کیے جاتے ہیں۔

## 《 دانتوں کے نام مع اقسام 》

کُل دانت 32 ہیں جن میں 12 دانت اور 20 داڑھیں ہوتی ہیں۔ جن کی چھ اقسام ہیں:
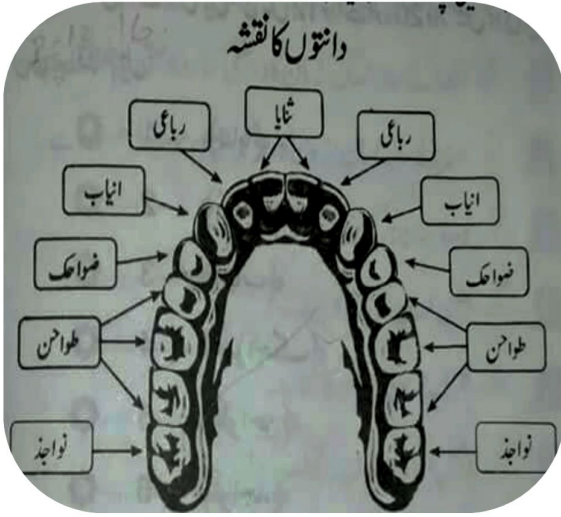
1) ثَنَایَا
2) رُبَاعِیَاتْ
3) اَنْیَاب
4) ضَوَاحِک
5) طَوَاحِن
6) نَوَاجِذْ

1) ثَنَایَا: سامنے والے دو اوپر اور دو نیچے والے کُل چار دانت، اوپر والے دانتوں کو "ثَنَایَا عُلْیَا" اور نیچے والے دانتوں کو "ثَنَایَا سُفْلٰی" کہتے ہیں۔

2) رُبَاعِیات یا قَواطِع: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک کُل چار دانت۔

3) اَنْیَاب یا کَواسِر: رُباعِیات کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک کُل چار دانت۔

4) ضَواحِک: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار داڑھیں۔

5) طَواحِن: ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے تین تین کل بارہ داڑھیں۔

6) نَواجِذ: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار داڑھیں۔

تمام داڑھیں بیس (20) ہیں،ان کو " اَضْرَاسُ " کہا جاتا ہیں۔
نوٹ:- ثنایا سفلٰی کے علاوہ حروف کی ادائگی میں نیچے کا کوئی بھی دانت یا داڑھ استعمال نہیں ہوتے ہیں۔

⬅️ آسانی سے یاد کرنے کے لیے دانتوں کے نام اور اقسام اشعار کی صورت میں پیش کیے جاتے ہیں:

《 ہے دانتوں کی تیس اور دو
ثنایا ہیں چار اور رُباعی ہے دو دو
ہیں انیاب چار اور باقی رہے بیس
کہ کہتے ہیں قُرّاَ اَضْراس سب کو
ضواحک ہیں چار اور طواحن ہیں بارہ
نواجذ بھی ہیں ان کے بازو میں دو دو۔ 》

اَضْرَاس "ضَرْص" کی جمع ہے اور ضَرس کا معنٰی داڑھ اور اضراس کا معنٰی داڑھیں۔ اوپر والی داڑھوں "اَضْراسِ عُلْیَا" کہتے ہیں اور نیچے والی داڑھوں کو "اَضْراسِ سُفْلٰی" کہتے ہیں۔

---

## 《 زبان کا بیان 》

⬅️ لسان (زبان) کے کل دس مخارج ہیں۔ اور ان سے اٹھارہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

زبان اور دانتوں
کا نقشہ
ثَنَایَا عُلیَا
رباعی
رباعی
انیاب
انیاب
ضواحک
ضواحک
زبان کی نوک
طواحن
طواحن
اَضراس
اَضراس
نواجذ
نواجذ
طَرَفُ اللِّسَان
طَرَفُ اللِّسَان
حَافَۃُ اللِّسَان
حَافَۃُ اللِّسَان
وسط زبان
اقصیٰ لسان
اَدنیٰ حَلَق
وَسط حَلَق
اَقصیٰ حَلَق
شَفَتِ عُلیَا
شَفَتِ سُفلیٰ
ثَنَایَا عُلیَا
ثَنَایَا سُفلیٰ

ثَنَایَا عُلْیَا
رباعی
رباعی
انیاب
انیاب
ضواحک
ضواحک
زبان کی نوک
طواحن
طواحن
نواجذ
نواجذ
وسط زبان
اقصیٰ لسان
ثَنَایَا عُلْیَا
اَدنیٰ حَلَق
وَسْط حَلَق
اَقصیٰ حَلَق
ثَنَایَا سُفْلیٰ
شَفَتِ عُلْیَا
شَفَتِ سُفْلیٰ
الثنايا
الرَّبَاعِيَات
الرَّبَاعِيَات
الأنياب
الأنياب
الضَّواحِك
الضَّواحِك
الأضراس
الأضراس
النَّواجِذ
النَّواجِذ
الأضراس
الأضراس
الضَّواحِك
الضَّواحِك
الأنياب
الأنياب
الرَّبَاعِيَات
الرَّبَاعِيَات
أقصىٰ الحافَّة
أقصىٰ اللِّسان
حافَّة اللِّسان
وسط اللِّسان
أدنىٰ الحافَّة
طرف اللِّسان
منتهىٰ الحافَّة
رأس اللِّسان

بترتیب مخارج-حروف کا نقشہ
ب م ف و
ثنایا
ثنایا
رباعی
رباعی
انیاب نوکدار
انیاب نوکدار
ضاحک ہنسنے والا
ضاحک ہنسنے والا
طاحن پیسنے والا
طاحن پیسنے والا
طاحن پیسنے والا
طاحن پیسنے والا
طاحن پیسنے والا
طاحن پیسنے والا
ناجذ پکڑنے والا
ناجذ پکڑنے والا
ظ ذ ث
ط د ت
زبان کی نوک
ص
ز
س
ل ن ر
ی
ش
ج
ض
ض
ك
ق
زبان کی جڑ
کوّا
اوپر کا حلق
غ خ
ع وسط حلق ح
نیچے کا حلق
ء ہ
جوف ا و ی
حروف مدہ
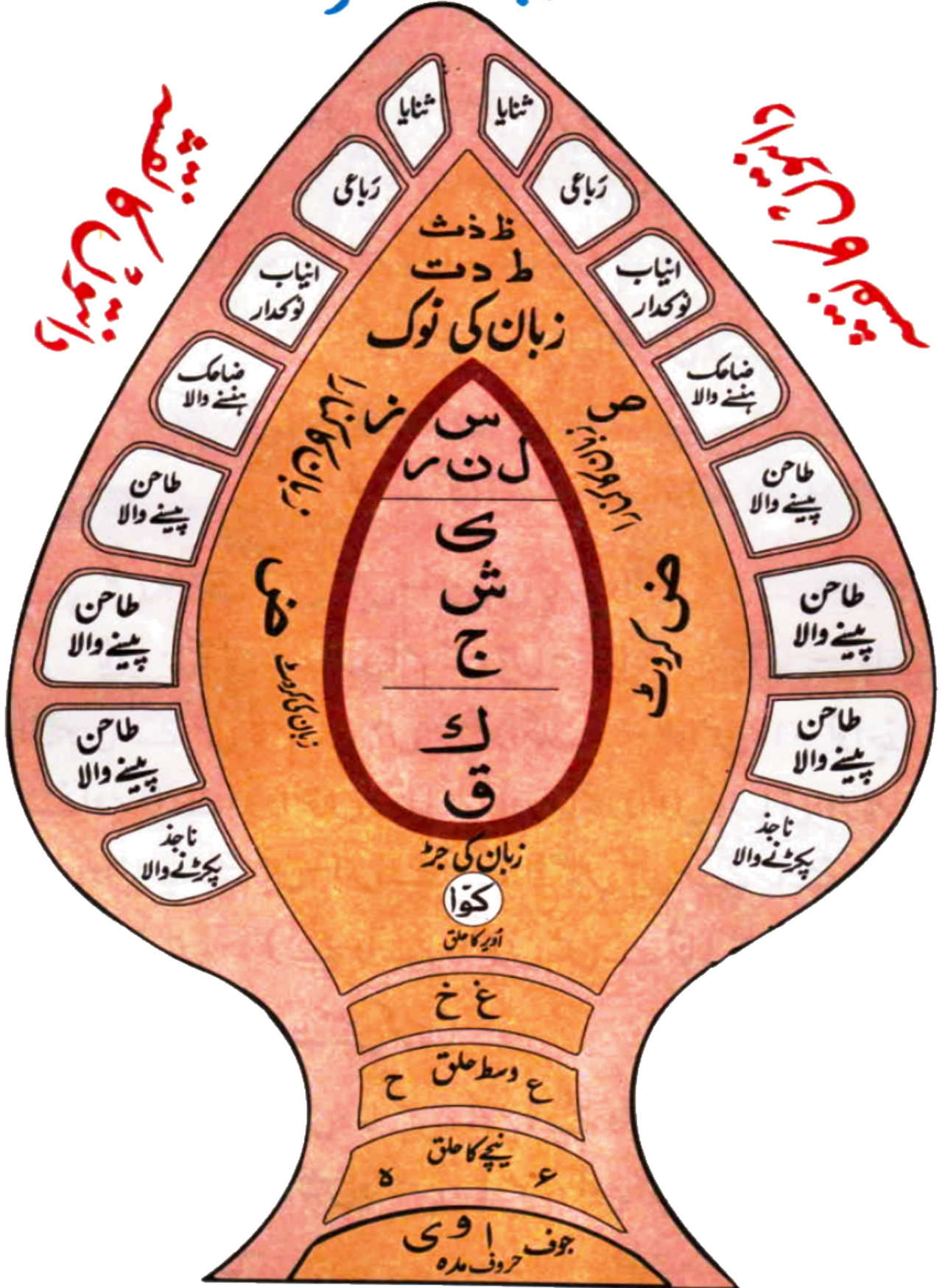
👈 **پُر(موٹا ) اور باریک (پتلا) پڑھنے کے اعتبار سے حروف الھجائیة کی قسمیں:**

1) حروف مُستَعلِیَہ: (جو پُر پڑھے جاتے ہیں 7)

《 خ۔ص۔ض۔ط۔ظ۔غ۔ق 》 (مجموعہ حروف مستعلیہ:- خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ)

2) حروف مُستَفِلَہ: ( جو باریک پڑھے جاتے ہیں 20)

3) حروف ذُوْ شَبھین: ( جو کبھی پُر اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں 2)

---

## 《 مَخَارِج کا بیان 》

مخرج:لغوی معنٰی:نکلنے کی جگہ۔

اصطلاحی معنٰی:" جس جگہ سے کوئی حرف تہجی نکلے"

مخرج کی جمع (مَخارِج) ھیں۔

مخارج کی دو قسمیں ہیں۔

1- مخارج کُلِی۔ 2- مخارج جُزْوی۔

**مَخْرَج کی تعریف** حَرف کے نِکلنے کی جگہ کو مَخْرَج کہتے ہَیں۔حلق، زبان، منہ کا خلا، ہونٹ اور خیشوم (ناک کا بانسہ) میں سَترہ 17 جگہیں ایسی ہیں جہاں سے انتیس 29 حروف تہجی ادا ہوتے ہیں

# مخارج کلی (5)

| حروف | مخارج |
|---|---|
| و - ا - ی (جب کہ تینوں مدّہ ہوں) | 1) جوف دھن (منہ کا خالی حصہ) |
| ء ھ / ع ح / غ خ | 2) حلق |
| ق ک - ج ش ی (یا ء جب غیر مدّہ ہوں)<br>ت ط د -<br>ث ذ ظ - ن ر ل - ز س ص - ض | 3) لسان (زبان) |
| ب م و (واو جب غیر مدّہ ہوں) ی | 4) شفتین (دونوں ہونٹ) |
| غنّہ (آواز کو تھوڑی دیر ناک میں ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو کہتے ہیں) یا ناک میں آواز نکالنا۔ | 5) خیشوم (ناک کا بانسہ یعنی بڑی) |
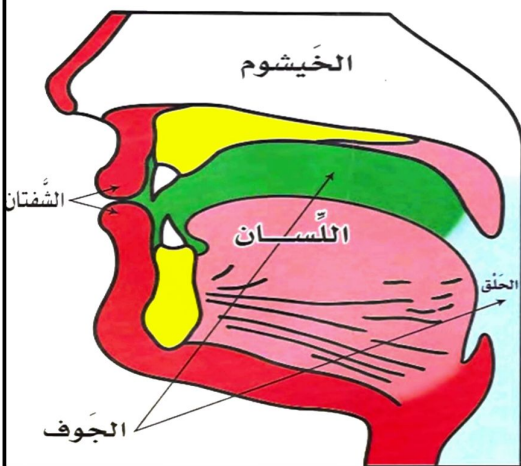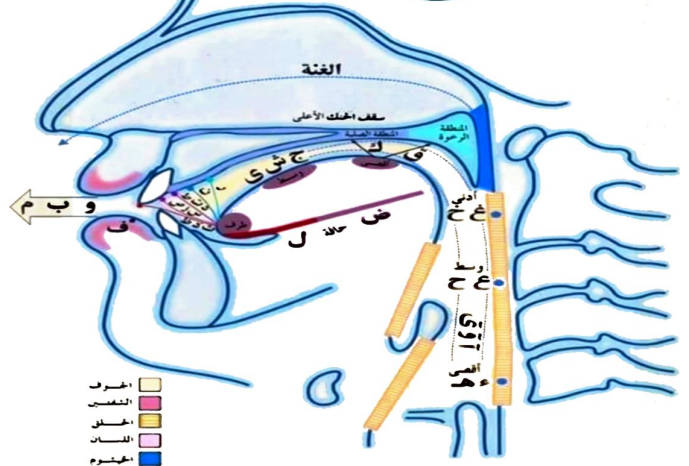
# مخارِج کی تفصیل

## مخرج نمبر 1

منہ کا خالی حصہ، اس سے تین 3 حروف ادا ہوتے ہیں **الف**، **و**، **ی**، جب یہ تینوں حروف، مدہ حالت میں ہوں

(نوٹ) جس خالی "الف" سے پہلے زبر ہو (ـَـا) الف مدہ کہلاتا ہے۔ مثلاً **مَالِكِ**

جس "و" ساکن سے پہلے پیش ہو (ـُـوْ) واو مدہ کہلاتی ہے مثلاً: **اَعُوْذُ**

جس "ی" ساکن سے پہلے زیر ہو (ـِـیْ) یاء مدہ کہلاتی ہے

مثلاً: **رَحِیْمٌ**

### حروف حلقی چھ ہیں

| مخرج نمبر 2 | مخرج نمبر 3 | مخرج نمبر 4 |
|---|---|---|
| ء ھ | ع ح | غ خ |
| اقصیٰ حلق | وسطِ حلق | ادنیٰ حلق |
| سینے کی طرف والا حصہ | حلق کا درمیانی حصہ | حلق کا منہ کی طرف والا حصہ |

ادنیٰ حلق ← غ خ
وسطِ حلق ← ع ح
اقصیٰ حلق ← ء ھ

### حروفِ لَہَاتِیَہ **ق**، **ك**

**مخرج نمبر 5** زبان کی جڑ جب کوّے کے قریب سے نرم تالو سے لگے تو اس سے "**ق**" ادا ہوتا ہے
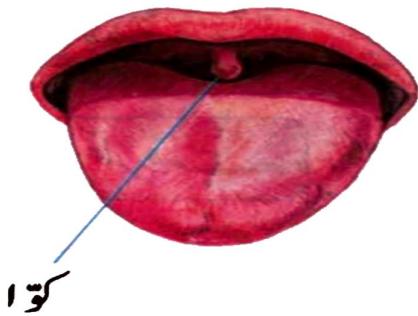
**مخرج نمبر 6** **ق** کی جگہ سے ذرا نیچے منہ کی جانب ہٹ کر اس سے **ك** ادا ہوتا ہے

## حروفِ شجریہ

ج، ش، ی

مخرج نمبر 7 وسطِ زبان جب بالمقابل اُوپر کے تالُو سے لگے اس سے ج، ش، ی ادا ہوتے ہیں۔
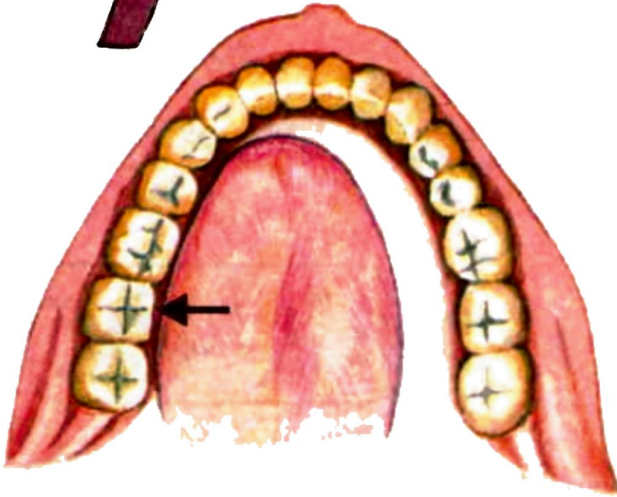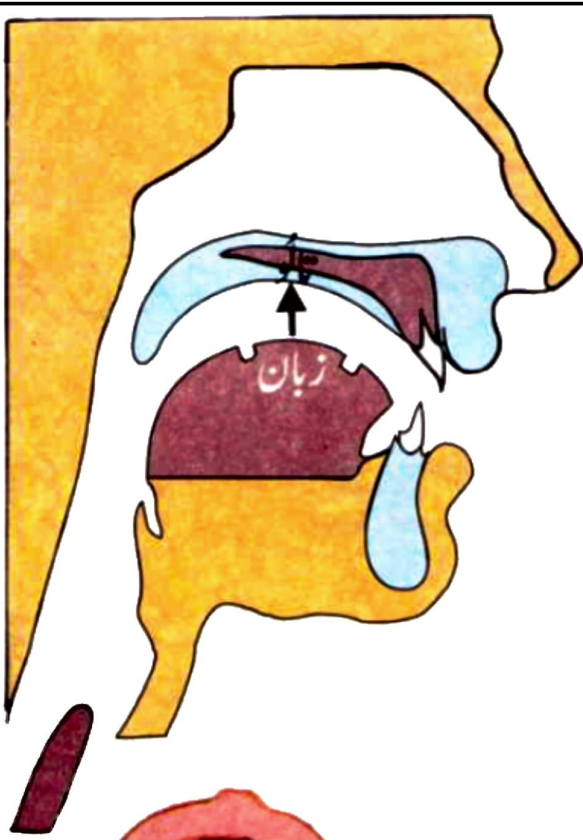
## حرفِ حافیہ "ض"

مخرج نمبر 8 زبان کی کروٹ، جب بائیں طرف والی اُوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے تو اس سے "ض" ادا ہوتا ہے۔

## حرُوفِ طرفِیہ ل، ن، ر

مخرج نمبر 9 زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حِصہ جب اُوپر ایک دَاڑھ اور دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے اس سے "ل" ادا ہوتا ہے

مخرج نمبر 10 'ل' کی جگہ سے لیکن ایک دَاڑھ کم ہو کر جب اُوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے تو اس سے "ن" ادا ہوتا ہے

## مخرج نمبر 11

زبان کے کنارے کی پُشت جب اُوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے اس سے "ر" ادا ہوتا ہے ۔
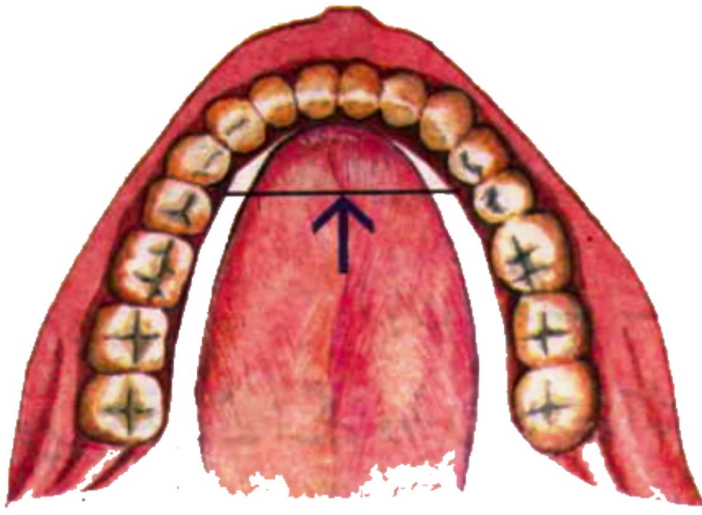
### حروفِ نِطَعِیہ

**ت ، د ، ط**

## مخرج نمبر 12

زبان کی نوک جب اُوپر (سامنے) والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے اس سے **ت ،** **د ، ط** ادا ہوتے ہیں

### حُروفِ لِثَوِیَہ

**ث ، ذ ، ظ**

## مخرج نمبر 13

زبان کی نوک جب اُوپر والے دو دانتوں کے سرے سے لگے اس سے **ث ، ذ ، ظ** ادا ہوتے ہیں۔

## حُرُوفِ صَفِیرِیَہ

# ز، س، ص

**مخرج نمبر 14** زبان کی نوک سے جب اوپر، نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں ملیں تو اس سے **ز، س، ص** ادا ہوتے ہیں۔

## حُرُوفِ شَفَوِیَہ

# ب، م، و، ف

**مخرج نمبر 15** اوپر والے دو دانتوں کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ اس سے ’**ف**‘ ادا ہوتا ہے۔

**مخرج نمبر 16** دونوں ہونٹ ہیں اس سے **ب، م، و** ادا ہوتے ہیں وہ اس طرح کہ

**ب**، بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے
**م**، بند ہونٹوں کے خشک حصے سے

← اِطبَاقِ شَفَتَین

و ، ہونٹوں کو گول کرنے سے

اِنْضَمامِ شَفَتَیْن

مخرج نمبر 17 خیشوم یعنی ناک کا بَانْسَہ (جڑ) اس سے

غُنّہ نکلتا ہے

اس سے حروفِ غنہ نون، میم ادا ہوتے ہیں

نوٹ : آواز کو تھوڑی دیر ناک میں

ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں

یہ ن ۔ م اور ڈبل حرکت والے حرف پر

ہوتا ہے

## مَخْرَج معلوم کرنے کا صحیح طریقہ

حرف کو ساکن کر دیں اس کے شروع میں زبر والا ہمزہ لے آئیں جہاں حرف

کی آواز ختم ہو گی وہی اس حرف کا مخرج ہو گا

جن حروف کی آواز ملتی جلتی لگتی ہے۔

1: ہمزہ "ء" اور عین "ع" کی آوازوں میں فرق

| عین کی آواز | ہمزہ کی آواز |
|---|---|
| تھوڑا نرمی سے بغیر جھٹکے سے | سختی سے جھٹکے سے |
| جیسے : یَعْلَمُوْنَ | جیسے : یَاْلَمُوْنَ |

2۔ "ت" اور "ط" کی آوازوں میں فرق:

| "ط" کی آواز | "ت" کی آواز |
|---|---|
| پُر جھٹکا | باریک بغیر جھٹکا |
| جیسے : یَطْبَعُ | جیسے : یَتْلُوْنَ |

3۔ "ث"، "س"، "ص" کی آوازوں میں فرق:

| "ص" کی آواز | "س" کی آواز | "ث" کی آواز |
|---|---|---|
| پُر سیٹی | باریک سیٹی | باریک بغیر جھٹکا |
| جیسے : صَبَرَ | جیسے : دَرَسَ | جیسے : وَرِثَ |

⬅ جن حروف کی آواز ملتی جلتی لگتی ہے۔

## 4: "ح" اور "ھا" کی آواز میں فرق

| "ح" کی آواز | "ھ" کی آواز |
|---|---|
| باریک آواز کو رگڑ کر | باریک آواز کو بغیر رگڑ کر |
| جیسے: بَحْرٌ | جیسے: شَهْرٌ |

## 5: "ق" اور "ک" میں فرق

| "ق" کی آواز | "ک" کی آواز |
|---|---|
| پُر جھٹکا | باریک بغیر جھٹکا |
| جیسے: قَالُوْا | جیسے: كُتُبٌ |

## 6: ذ، ز، ظ، ض میں فرق:

| "ذ" کی آواز | "ز" کی آواز | "ظ" کی آواز | "ض" کی آواز |
|---|---|---|---|
| باریک نرمی | باریک سیٹی | پر نرمی | پُر لمبا کرکے پڑھنا |
| جیسے: هٰذَا | جیسے: زُلْزِلَتْ | جیسے: ظَهْرَكَ | جیسے: اَلْاَرْضُ |

## "پُر" اور "باریک" پڑھنے کا قاعدہ:

## 《 پُر پڑھنے کے درجات: 》

1) سب سے زیادہ پُر وہ حرف ہوگا جس پر" زبر"ہو اور اس کے بعد "الف" ہو۔

مثال: صَارَ، قَالَ وغیرہ

2) اس سے کم وہ حرف پُر ہوگا جس پر "زبر" ہو اور اسکے بعد "الف" نہ ہو۔

مثال: اِنْطَلِقُوْا وغیرہ

3) اس سے کم وہ حرف پُر ہوتا ہے، جس پر "پیش" ہو۔

مثال: مُحِیْطٌ وغیرہ

4) اس سے کم وہ حرف پُر ہوتا ہے جس پر "زیر" ہو۔

مثال: بَاطِلَةٌ وغیرہ

## 《 پُر ہونے والے حروف کے درجات : 》

1) سب سے زیادہ پُر : "اللہ" کا لام۔

2) پھر "ط" پھر "ص" پھر "ض"

3) پھر "ظ" پھر "ق" پھر "غ"

4) پھر "خ" پھر "ز"

## مخارج ← تعریف حرف کے نکلنے کی جگہ

# تفصیل

| حروف | حرف کی تعداد | مخرج | حروف کے نام | مخرج نمبر |
|---|---|---|---|---|
| ا، و، ی | 3 | منہ کا خالی حصہ | حروف مدّہ | 1 |
| ء، ہ | 2 | اقصیٰ حلق | حروف حلقی | 2 |
| ع، ح | 2 | وسطِ حلق | | 3 |
| غ، خ | 2 | ادنیٰ حلق | | 4 |
| ق، ک (ق کی جگہ سے ذرا منہ کی جانب ہٹ کر ک) | 2 | زبان کی جڑ کوے کے قریب سے نرم تالو سے لگے | حروفِ لہاتیہ | 6، 5 |
| ج، ش، ی | 3 | وسط زبان بالمقابل اوپر کے تالو سے لگے | حروف شجریہ | 7 |
| ض | 1 | زبان کی کروٹ بائیں طرف والی اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے | حرفِ حافیہ | 8 |
| ل | 1 | زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حصہ جب اوپر ایک داڑھ اور دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے | حروفِ طرفیہ | 9 |
| ن | 1 | ل کی جگہ سے لیکن ایک داڑھ کم ہوکر زبان جب اوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے | = | 10 |
| ر | 1 | زبان کے کنارے کی پشت جب اوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے | = | 11 |
| ت، د، ط | 3 | زبان کی نوک اوپر سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے | حروف نطعیہ | 12 |
| ث، ذ، ظ | 3 | زبان کی نوک اوپر والے دو دانتوں کے سرے سے لگے | حروفِ لثویہ | 13 |
| ز، س، ص | 3 | زبان کی نوک سے جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں ملیں | حروفِ صفیریہ | 14 |
| ف | 1 | اوپر والے دو دانتوں کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ ملیں تو | حروفِ شفویہ | 15 |
| و | 1 | (i) ہونٹوں کو گول کرنے سے | | 16 |
| ب | 1 | (ii) بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے | | |
| م | 1 | (iii) بند ہونٹوں کے خشک حصے سے | | |
| ن، م اور ڈبل حرکت والے حروف | 2 | آواز کو تھوڑی دیر ناک میں ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں | حروفِ غنّہ | 17 |

# ملتی جلتی آوازوں والے حروف

| حروف | آوازوں میں فرق |
|---|---|
| ء ع | کی آواز سخت اور جھٹکے والی ہوتی ہے<br>قدرے نرمی اور بغیر جھٹکے والی |
| ت ط | باریک اور بغیر جھٹکے والی<br>موٹی اور جھٹکے والی |
| ث س ص | باریک اور نرم<br>باریک اور سیٹی والی<br>موٹی اور سیٹی والی |
| ح ہ | درمیان حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے<br>''ھائے'' کی ھا کی طرح ہوتی ہے |
| ذ ز ظ ض | باریک اور نرم<br>باریک اور سیٹی والی<br>موٹی اور نرم<br>بہت موٹی اور نرم ہوتی ہے۔ جماؤ سے نکلتی ہے۔ |
| ق ک | موٹی اور جھٹکے والی<br>باریک اور بغیر جھٹکے والی |

﴿ مفردات ﴾
" جو حروف الگ الگ لکھیں جائے اور الگ الگ پڑھیں جائے، مفردات کہلاتے ہیں"۔
مثال: ا، ب، ت... وغیرہ
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
الدَّرۡسُ الأَوَّل
حُرُوفُ الهِجَاءِ الْمُفْرَدَة
ا ألف
ب با
ت تا
ث ثا
ج جيم
ح حا
خ خا
د دال
ذ ذال
ر را
ز زا
س سين
ش شين
ص صاد
ض ضاد
ط طا
ظ ظا
ع عين
غ غين
ف فا
ق قاف
ك كاف
ل لام
م ميم
ن نون
و واو
ه ها
ء همزة
ى يا
ے يا

# ﴿ مرکبات ﴾

"جو حروف ساتھ ساتھ لکھیں جائے اور الگ الگ پڑھیں جائے ،
مرکبات کہلاتے ہیں"
مثال ۔ یس ، بن ،لا وغیرہ

## الدَّرسُ الثّاني — حُرُوفُ الهِجاءِ المُرَكَّبَة

| ا | لا | لا | با | لا | ل |
|---|---|---|---|---|---|
| لا | ح | لا | بلب | ک | ك |
| کب | کب | کا | کا | بکت | تکث |
| ب | ت | ث | ن | ی | با |
| نا | تا | یا | ثا | بس | یس |
| نس | تس | ثس | ثج | تح | نخ |
| یح | بج | یم | بم | نم | تم |
| ثم | بی | یی | نی | تی | ثی |
| نبل | تنل | بیل | یتل | ثتل | نبن |

- زبر ( َ ) ، زیر ( ِ ) اور پیش ( ُ ) کو حرکات کہتے ہیں۔
- ان کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔
- جس حرف پر حرکات ہو تو اسے "متحرک" کہتے ہے۔

## الحُرُوفُ المُتَحَرِّكَةُ (الحركات ـَ ـِ ـُ)

| أَ | إِ | أُ | هَ | هِ | هُ | عَ | عِ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عُ | حَ | حِ | حُ | غَ | غِ | غُ | خَ |
| خِ | خُ | قَ | قِ | قُ | كَ | كِ | كُ |
| جَ | جِ | جُ | شَ | شِ | شُ | ىَ | يِ |
| ىُ | ضَ | ضِ | ضُ | لَ | لِ | لُ | نَ |

## 《 زبر کا قاعدہ 》

1) زبر (َ) کو جلدی پڑھیں ۔

2) تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

3) زبر کی آواز اوپر کو اُٹھتی ہے۔

4) منہ کھلا رہتا ہے۔

[مثال : بَ ، تَ ، ثَ ، جَ ، حَ وغیرہ۔]

## 《 زیر کا قاعدہ 》

1) زیر (ِ) کو جلدی پڑھیں ۔

2) تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

3) زبر کو معروف آواز سے پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں ۔

4) زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے ۔

[مثال : بِ ، تِ ، ثِ ، جِ ، حِ وغیرہ۔]

## 《 پیش کا قاعدہ 》

1) پیش (ُ) کو جلدی پڑھیں۔

2) تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

3) پیش کو معروف آواز سے پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔

4) پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں۔

[مثال : بُ، تُ، ثُ، جُ، حُ وغیرہ۔]

---

## 《 مد کا بیان 》

لغوی معنیٰ: کھینچنا، لمبا کرنا، دراز کرنا وغیرہ۔

اصطلاحی معنی : " حروف مدہ اور حروف لین پر آواز کے دراز کرنے کو کہتے ہیں۔"

## 《 مد کی قسمیں 》

1) مد أصلی

2) مد فرعی

**1) مد أصلی:** 1) "وہ مد ہیں جس میں حروف مدہ (ا،و،ی) کے بعد" ہمزہ" اور" جزم" نہ ہو۔"

2) "اگر حروف مدہ (ا و ی) کے بعد مد کا سبب (ہمزہ / سکون) نہ ہو تو اسے مد اصلی کہتے ہیں"

⬅ ایک الف (ایک یا دو سیکنڈ) کے برابر پڑھنا۔

جیسے: نُوْحِيْهَا۔۔وغیرہ

**2) مد فرعی:** 1) "جس میں حروف مدہ کے بعد ہمزہ یا سکون ہو"

2) " اگر حروف مدہ اور لین کے بعد مد کا کوئی سبب پایا جائے تو اسے مدّ فرعی کہتے ہیں۔"

نوٹ: مد فرعی کا تفصیلی بیان ان شاء اللہ آگے آنے والا ہے۔

---

## 《 ألف مدہ کا قاعدہ 》

⬅ "الف سے پہلے زبر (َ) ہو تو > الف مدّہ > ہوگا۔

الف مدّہ کو "ایک الف" کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

مثال :- عِبَادُ ، صَالِحُ وغیرہ۔

نوٹ :- الف جب " حروف مستعلیہ "کے ساتھ ہو تو (پُر) پڑھا جاتا ہے۔ مثال:- صَالِحُ وغیرہ

## 《 واؤ مدہ کا قاعدہ 》

← " واؤ ساکن (وْ) سے پہلے پیش ہو، (ُ- وْ) تو واؤ مدّہ ہوگا۔ واؤ مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔"

مثال : مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وغیرہ۔

## 《 یاء مدہ کا قاعدہ 》

← " یاء ساکن سے پہلے زیر ہو (ِ- یْ) تو یاء مدّہ ہوگا۔ یاء مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔"

مثال: فِیْ جِیْدِھَا وغیرہ۔

---

## 《 کھڑا زبر (ٰ) کھڑی زیر (ٖ) الٹا پیش (ٗ) کا قاعدہ 》

← " کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش برابر ہیں مدّ اصلی / حروف مدہ کے۔"

## 《 کھڑا زبر ـٰـ کا قاعدہ 》

← " کھڑا زبر (الف مدہ) کے برابر ہوتا ہے۔

مثال: بٰ = بَا وغیرہ۔"

## ﴿ کھڑی زیر ِ کا قاعدہ ﴾

" کھڑی زیر (یآء مدہ ) کے برابر ہوتا ہے۔"

مثال: بِ = بِی وغیرہ۔

## ﴿ الٹا پیش کا قاعدہ ﴾

" الٹا پیش (وآو مدہ ) کے برابر ہوتا ہے۔"

مثال: بٗ = بُو وغیرہ۔

---

## ﴿ لین کا بیان ﴾

لغوی معنیٰ : "نرم، ملائم۔۔ وغیرہ۔

اصطلاحی معنی :" نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھنا"۔

حروف لین دو ہیں : (1) وآو لین (2) یاء لین۔

## ﴿ وآو لین کا قاعدہ ﴾

" وآو ساکن (وْ) سے پہلے (زبر) ہو تو وآو لین ہوگا۔ وآو لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں ۔

مثال: هَذَاقَوْلُ الرَّسُولِ۔

# ﴾ یاءلین کا قاعدہ ﴿

" یاءساکن سے پہلے (زبر) ہو تو یاءلین ہوگا۔ یاءلین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں۔"

مثال: ھَذَا البَیْتِ ۔۔۔۔ وغیرہ

## حُرُوفُ المَدِّ وَاللِّین

المد

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بَا | بُوا | بِی | تَا | تُوا | تِی | ثَا |
| ثُوا | ثِی | حَا | حُوا | حِی | خَا | خُوا |
| خِی | رَا | رُوا | رِی | زَا | زُوا | زِی |

اللین

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تَوْ | تَیْ | ثَوْ | ثَیْ | دَوْ | دَیْ | ذَوْ |
| ذَیْ | رَوْ | رَیْ | زَوْ | زَیْ | سَوْ | سَیْ |
| شَوْ | شَیْ | صَوْ | صَیْ | ضَوْ | ضَیْ | طَوْ |

## ﴾ یآء لین کا قاعدہ ﴿

" یآء ساکن سے پہلے (زبر) ہو تو یآء لین ہوگا۔ یآء لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں۔"

مثال: هَذَا الْبَيْتِ ۔۔۔ وغیرہ

## ﴾ مدلین کا بیان ﴿

" مدلین کا مطلب یہ ہے کہ جب حرف لین کے بعد سکون ہو۔" جیسے:

اَلْبَيْتُ ○ (اگر وقف کیا جائے)

عسق ○ (عین سین قاف)

## ﴾ مدلین کی دو قسمیں ہیں ﴿

1) مدلین لازم۔ 2) مدلین عارض وقفی۔

| مد | تعریف | مثال | مقدار |
|---|---|---|---|
| مدلین لازم | "وہ مد ہے جس میں حرف لین کے بعد (سکون اصلی) ہو"<br>نوٹ: یہ مد فقط حروف مقطعات میں سے (عین) میں پایا جاتا ہے | عسق (سورۃ الشوری)<br>عَيْنْ سِيْنْ قَافْ<br>کھیعص (سورۃ مریم)<br>صرف (عین) میں مدلین لازم ہے | طول: پانچ الف |
| مدلین عارض وقفی | " وہ مد ہے جس میں حرف لین کے بعد (سکون وقف) کی وجہ سے ہو" | خَوفِ / الصَّيْفِ | طول / توسط / قصر (تینوں جائز ہیں) |

نوٹ: اگر حرف لین کے بعد (سکون اصلی یا عارضی) نہ ہو تو مد نہیں ہوگا جیسے (خَیۡرًا یَّرَہٗ) کو اس طرح پڑھا جائے کہ (خَیۡرًا) کے بعد وقف نہ کیا جائے بلکہ (یَّرَہٗ) کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے۔

## 《 تنوین کا بیان 》

← دو زبر (ـً) دو زیر (ـٍ) دو پیش (ـٌ) کو تنوین کہتے ہیں۔

← جس حرف پر تنوین ہو اس کو (مُنَوَّنٌ) کہتے ہیں۔

← تنوین کے پڑھنے میں نون کی آواز ظاہر ہوتی ہے۔

مثال: بًا، بٍ، بٌ۔ وغیرہ

اَلدَّرۡسُ الۡخَامِسُ — اَلۡحُرُوۡفُ الۡمُنَوَّنَةُ التَّنوِین ـً ـٍ ـٌ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مًا | مٍ | مٌ | بًا | بٍ | بٌ | وًا | وٍ |
| وٌ | فًا | فٍ | فٌ | ثًا | ثٍ | ثٌ | ذًى |
| ذٍ | ذٌ | ظًا | ظٍ | ظٌ | زًا | زٍ | زٌ |
| سًا | سٍ | سٌ | صًا | صٍ | صٌ | ةً | تٍ |

## 《 تنوین اور نون ساکن (نْ) کا قاعدہ 》

⬅ تنوین اور نون ساکن (نْ) کے پڑھنے میں نون کی آواز ظاہر ہوتی ہے۔

⬅ اس اعتبار سے تنوین اور نون ساکن کی آواز برابر ہوتی ہے، البتہ دونوں کی شکلیں ایک جیسی نہیں ہے۔

مثالیں: باً بَنْ ۔ بٍ بِنْ ۔ بٌ بُنْ وغیرہ۔

## 《 تنوین اور نون ساکن (نْ) کے قواعد 》

⬅ تنوین اور نون ساکن کے چار قواعد ہیں:

1) اِظْہار 2) اِخْفاء 3) اِقلاب/ قلب 4) اِدغام.

نون ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں

اظہار (ظاہر کرنا) غنہ نہ کرنا

ادغام (ملانا) دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا

اقلاب (بدلنا) نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا

اخفاء (چھپانا) ناک میں آواز چھپا کر غنہ کرنا

# 《 إظهار 》

○ لغوی معنی : ظاہر کرنا۔

○ اصطلاحی معنی: تنوین اور نون ساکن کے بعد حروف اظہار / حرف حلقی (ء،ھ،ع،ح،غ،خ) میں سے کوئی حرف آیے تو اظہار ہو گا۔یعنی نون کی آواز کو بغیر غنّہ کے ظاہر کر کے پڑھیں گے۔ اسکو اظہار حلقی کہتے ہے۔

## اِظہار حلقی کی مثالیں

| حروف حلقی | نون سَاکن کے بعد | تنوین کے بعد |
|---|---|---|
| ء | مِنْ اَخِيهِ مَنْ اٰمَنَ | غُثَاۤءً اَحْوٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ |
| ھ | مِنْ هَادٍ مِنْهُ مِنْهُمْ | جُرُفٍ هَارٍ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ |
| ع | اَنْعَمْتَ مِنْ عَلَقٍ | مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ |
| ح | مَنْ حَرَّمَ وَانْحَرْ | نَارٌ حَامِيَةٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ |
| غ | مَنْ غَابَ مِنْ غَيْرِكُمْ | اَجْرٌ غَيْرُ رَبٌّ غَفُوْرٌ |
| خ | لِمَنْ خَشِيَ مِنْ خَوْفٍ | نَخْلٍ خَاوِيَةٍ شَيْءٍ خَلَقَهٗ |

# ﴾ إِخفاء ﴿

○ لغوی معنی : چھپانا ، پوشیدہ رکھنا، وغیرہ۔

○ اصطلاحی معنی : تنوین اور نون ساکن کے بعد حروف اخفاء (ت ، ث ،ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف ،ق، ک ) میں سے کوئی حرف آئے تو اخفاء ہوگا۔یعنی نون کی آواز کو ناک میں چھپاکر پڑھیں گے۔

⬅ یعنی نہ ہی اظہار(نون کی آواز کو ظاہر کرنا ) ہوگااور نہ ہی ادغام (نون کی آواز کو دوسرے حرف سے ملانا)۔

نوٹ: اخفاء کی آواز نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ زبان کی نوک نون کے مخرج سے جدا رہے۔

مثال : مِنۡ سِجِّيۡلٍ وغیرہ

پندرہ حُروف یہ ہیں ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

## 《 قلقلة 》

⬅ لغوی معنی: جُنبش دینا (ہلانا، حرکت دینا)، مخرج ٹکر کھا کر الگ ہوجانا۔ وغیرہ

👉 حروف قلقلہ پانچ ہے۔ (ق، ط، ب، ج، د) (قُطُبُ جَدٍّ)۔

⬅ اصطلاحی معنی: "جب ان حروف (ق، ط، ب، ج، د) پر جزم (ْ-) ہو تو ان پر قلقلہ ہوتا ہے۔ یعنی ان کے مخارج ٹکر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں۔"

مثالیں: اَبْ، اَجْ، سَدْ، قَطْ، جَقْ۔ وغیرہ

نوٹ: ان حروف کے علاوہ کسی بھی (جزم والے) حرف پر قلقلہ نہیں ہوگا۔

# ﴾ قلقلة کے چار درجے ہیں ﴿

1) سب سے زیادہ قلقلہ مُشدد (تشدید والے) حرف پر ہوتا ہے۔ جبکہ اس پر وقف کیا جائے۔ مثال: وَتَبَّ ○

2) اس سے کم قلقلہ اس وقت ہوتا ہے جب متحرک (حرکات والے َ-ِ-ُ-) حرف پر (جزم) آئے، یعنی وقف کی صورت میں۔ مثال: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○

3) اس سے کم قلقلہ اس وقت ہوگا جب حروف قلقلہ پر (سکون اصلی) آئے۔ مثال: یَقْتُلُ۔

4) اس سے کم قلقلہ متحرک حروف قلقلہ میں ہوتا ہے۔ مثال: یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جُبْ | جِبْ | جَبْ | اُبْ | اِبْ | اَبْ |
| سُدْ | سِدْ | سَدْ | بُجْ | بِجْ | بَجْ |
| جُقْ | جِقْ | جَقْ | قُطْ | قِطْ | قَطْ |

# 《 جزم / سکون _ ْ _ کا قاعدہ 》

1) جس حرف پر جزم / سکون (ـْ) ہو اس کو (ساکن) کہتے ہیں۔

2) جزم والے حرف کو پچھلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔

3) ہمزہ ساکنہ (ءْ) کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔

مثالیں : تَجْرِیْ ، تَقْوٰی وغیرہ۔

## السُّکُوْن ( ْ )

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| أُتْ | إِتْ | أَتْ | أُبْ | إِبْ | أَبْ |
| أُجْ | إِجْ | أَجْ | أُثْ | إِثْ | أَثْ |
| أُخْ | إِخْ | أَخْ | أُحْ | إِحْ | أَحْ |
| أُذْ | إِذْ | أَذْ | أُدْ | إِدْ | أَدْ |

# 《 شد/تشدید ( ّ ) کے قواعد 》

👉 شد : تین شوشے والی ( ّ ) کو کہتے ہیں۔

1) جس حرف پر تشدید ہو اس کو (مشدد) کہتے ہیں۔

2) تشدید کے پڑھنے میں سختی ہوتی ہے۔(سختی کے ساتھ تھوڑا رک جانا)۔

3-تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ،ایک مرتبہ پچھلے والے حرف کے ساتھ اور ایک مرتبہ خود۔

4- نون اور میم پر تشدید ہو تو (غنّہ) ہوتا ہے۔

مثالیں : صَدَّقَ،کَذَّبَ۔

## الشَّدَّة ( ّ )

| أَبَّ | أَبِّ | أَبُّ | إِبَّ | إِبِّ | إِبُّ | أُبَّ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أُبِّ | أُبُّ | أَبًّا | أَبٍّ | أَبٌّ | إِبًّا | إِبٍّ |
| إِبٌّ | أُبًّا | أُبٍّ | أُبٌّ | أَتَّ | أَتِّ | أُتَّ |

👉 غنّہ : گنگنی آواز ناک سے نکالنا۔ / ناک سے آواز کو نکالنا۔

غنّہ ایک الف (دو حرکات) کے برابر ہوتا ہے۔

## غنّہ کی قسمیں

1) غنّہ اصلی : یہ نون / میم پر ہوتا ہے۔ جب ان پر حرکات ہو یا حالت اظہار میں ہو، اور یہ بغیر ارادہ کے کیا جاتا ہے۔

2) غنہ فرعی : یہ نون / میم پر اس وقت ہوتا ہے جب وہ (مشدد) ہو۔ یا حالت اخفاء میں ہوں اور یہ ادغام ناقص میں پایا جاتا ہے۔

## غنّہ کے درجات

1- غنّہ اکمل (سب سے زیادہ غنہ)

2۔ غنّہ کاملہ (مکمل غنّہ)

3- غنّہ ناقصہ (تھوڑا غنّہ)

1) غنّہ اکمل (سب سے زیادہ غنہ): جب نون اور میم پر تشدید ہو۔ مثال: اِنَّمَا، عَمَّ وغیرہ

2) غنّہ کاملہ (مکمل غنّہ): جب نون اور میم میں ادغام ہو۔ مثال: مَنْ یَّقُوْلُ وغیرہ

👉 جب نون اور میم حالت اخفاء میں ہو۔ مثال: اَنْفُسَکُمْ، عَلَیْکُمْ بِوَکِیْلٍ وغیرہ

3) غنّہ ناقصہ (تھوڑا غنّہ):

جب نون اور میم حالت اظہار میں ہو۔ مثال: مَنْ آمَنَ، اَنْعَمْتَ۔

👉 جب نون اور میم پر حرکات ہو۔ مثال: نَسْتَعِیْنُ۔

مشق کیجئے

اَمْ بِظَاھِرٍ اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ اَلَمْ یَرَوْا عَلَیْھِمْ بِمُصَیْطِرٍ ○

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ اَمْ زَاغَتْ فَدَمْدَمَ عَلَیْھِمْ رَبُّھُمْ بِذَنْۢبِھِمْ فَسَوّٰھَا ○

اَلَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ○

# 《 رآء کا بیان 》

## 👈 رآء پُر پڑھنے کے قواعد :

1- رآء ساکنہ (رْ) سے پہلے زبر / پیش ہو ۔

زبر کی مثالیں : یَرْحَمُ ، یَرْضٰی، فَرْقًا۔ وغیرہ

پیش کی مثالیں : بُرْھَانَکُمْ، مُرْسَلِیْنَ وغیرہ۔

2- رآء کے اوپر زبر / پیش ہو ۔

زبر کی مثالیں : اَلْاَبْصَارُ، خَیْرًا یَّرَہٗ وغیرہ۔

پیش کی مثالیں : رُسُلُہٗ، خَبِیْرٌ۔ وغیرہ ۔

3- رآء مشدد کے اوپر زبر / پیش ہو ۔

زبر کی مثالیں :

پیش کی مثالیں :

4- رآء ساکنہ سے پہلے ہمزہ وصل ( جو حرف کو آپس میں ملاتا ) ہے ۔ مثال:

رَبِّ ارْجِعُوْنِ

5- رآء ساکنہ سے پہلے ہمزہ عارضی ہو۔

مثال: اِرْجِعِیْ۔

6- رآء ساکنہ سے پہلے زیر ہو، اور رآء ساکنہ کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف ہو۔ مِرْصَادٌ

7- رآء ساکن ماقبل ساکن ماقبل زبر / پیش ہو۔

## 👈 رآء باریک پڑھنے کے قواعد:

1- رآء کے نیچے زیر ہو۔ مثالیں:

رِجَالٌ، فَالجَارِیَاتِ، فِی النَّارِ۔

2- رآء ساکنہ سے پہلے زیر ہو۔ مثالیں:

مِرْیَۃٌ، وِرْدًا

3- رآء مشدد کے نیچے زیر ہو۔ مثال: بَرِّ

4- رآء ساکن ماقبل ساکن ماقبل زیر ہو۔

نوٹ (استثناء): اگر رآء ساکنہ سے پہلے یٔ ساکن ہو، اور اس سے پہلے زبر/پیش ہو، تو رآء ہمیشہ اس صورت میں باریک پڑھی جائے گی۔

زبر کی مثال: خَیْرٌ۔ زیر کی مثال: خَبِیْرٌ۔

## 《 "ل" پڑھنے یا نہ پڑھنے کے اعتبار سے حروف ہجائیہ کی دو قسمیں ہیں: 》

1- حروف قمری: (حروف قمری 14 ہیں) 2- حروف شمسی: (حروف شمسی 14 ہیں)

حروف قمری: جب "ال" حروف قمری کے شروع میں آئے تو "ل" پڑھا جاتا ہے۔

《 حروف قمری کا مجموعہ یہ ہے: (حق کا خوف عجب غم ہے) 》

حروف شمسی: جب "ال" حروف شمسی کے شروع میں آئے تو "ل" پڑھا جاتا ہے گا۔

نوٹ: حرف شمسی کو پہچاننے کی علامات یہ ہے کہ ان پر ہمیشہ ت (تشدید ّ) ہوتی ہے۔

# الْحُرُوفُ الْقَمَرِيَّةُ وَالْحُرُوفُ الشَّمْسِيَّةُ

| الْحُرُوفُ الْقَمَرِيَّةُ | الْحُرُوفُ الشَّمْسِيَّةُ |
|---|---|
| (١) أ: اَلْأَبُ | (١) ت: اَلتَّاجِرُ |
| (٢) ب: اَلْبَابُ | (٢) ث: اَلثَّوْبُ |
| (٣) ج: اَلْجَنَّةُ | (٣) د: اَلدِّيكُ |
| (٤) ح: اَلْحِمَارُ | (٤) ذ: اَلذَّهَبُ |
| (٥) خ: اَلْخُبْزُ | (٥) ر: اَلرَّجُلُ |
| (٦) ع: اَلْعَيْنُ | (٦) ز: اَلزَّهْرَةُ |
| (٧) غ: اَلْغَدَاءُ | (٧) س: اَلسَّمَكُ |
| (٨) ف: اَلْفَمُ | (٨) ش: اَلشَّمْسُ |
| (٩) ق: اَلْقَمَرُ | (٩) ص: اَلصَّدْرُ |
| (١٠) ك: اَلْكَلْبُ | (١٠) ض: اَلضَّيْفُ |
| (١١) م: اَلْمَاءُ | (١١) ط: اَلطَّالِبُ |
| (١٢) و: اَلْوَلَدُ | (١٢) ظ: اَلظَّهْرُ |
| (١٣) هـ: اَلْهَوَاءُ | (١٣) ل: اَللَّحْمُ |
| (١٤) ي: اَلْيَدُ | (١٤) ن: اَلنَّجْمُ |

## 《 اللّٰہ کے لام (لفظ الجلالۃ) کا قاعدہ 》

1- اللّٰہ کے لام سے پہلے (زبر / پیش) ہو، تو اللّٰہ کا لام پُر پڑھا جائے گا۔مثالیں : قُلْ ھُوَ اللّٰہ ،رَفَعَہُ اللّٰہُ

2- اللّٰہ کے لام سے پہلے (زیر) ہو تو اللّٰہ کا لام باریک پڑھا جائے گا۔مثالیں : بِسْمِ اللّٰہ، قُلِ اللّٰھُمَّ

👉 نوٹ :اللّٰہ کے لام کے سوا باقی تمام "ل" باریک ہی پڑھیں جائیں گے۔

## 《 وقف کے قواعد 》

⬅ لغوی معنی: ٹھہرنا،رُکنا، کھڑا ہونا وغیرہ ۔

⬅ اصطلاحی معنی : " کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہوئے سانس لے کر ٹھہرنا۔"

مثلاً: نَسْتَعِيْنُ سے نَسْتَعِيْنْ ۔

1- - زبر /زیر / پیش اور دو زیر ،دو پیش پر وقف کرنا ہو تو انکو (جزم) میں تبدیل کر کے سانس توڑیں گے۔

2- دو زبر پر وقف کرنا ہو تو ایک زبر کو گرا کر دوسری زبر الف کے ساتھ ملا کر پڑھی جائے گا۔

3۔ گول تاء (ۃ) پر وقف کرنا ہو، تو گول تآء کو (ھا ساکنہ ھْ ) میں تبدیل کر کے پڑھیں گے۔

4۔ کھڑی زیر اور الٹا پیش پر وقف کرنا ہو تو ان کو ساکن پڑھیں گے۔

5۔ کھڑا زبر (ا) پر وقف کرنا ہو تو وہ ویسا ہی پڑھا جائے گا۔ مثال: یَسْعٰی ۔

6- کھڑی زیر اگر (ی) کے نیچے ہو تو وہ ویسی ہی پڑھی جائے گی۔

7۔ الف سے پہلے (زبر) ہو تو وہ بھی ویسا ہی پڑھا جائے گا۔ مثال : رَفَعْنَا۔

8۔ مشدد حرف کو ساکن کر کے واضح پڑھیں گے۔ مثال: یُظْنُّ سے یُظْنّْ۔

9۔ بغیر حرکت کے (ی) سے پہلے زبر ہو تو وقف کی صورت میں ( کھڑی زبر) کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے۔ مثال : رَبِّکَ الْاَعْلَی سے رَبِّکَ الْاَعْلٰی ۔

# علاماتِ وقف

| آیت | وقف لازم | وقف مطلق | وقف جائز | وقف مجوز |
|---|---|---|---|---|
| ○ | م | ط | ج | ز |
| یہاں ٹھرنا جائز ہے | یہاں ٹھرنا بہتر ہے | اس پر ٹھرنا چاہیے | اس پر ٹھرنا ضروری ہے | یہاں ٹھرنا چاہیے |

**وقف کرتے وقت آخری حرف کو کیسے پڑھیں؟**

**حروفِ مدہ یا ساکن حروف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی**

| وصل کی حالت | | وقف کی حالت |
|---|---|---|
| ذٰلِكَ | زَبر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا | ذٰلِكْ |
| يَوْمِ | زیر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا | يَوْمْ |
| نَعْبُدُ | پیش والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا | نَعْبُدْ |
| مَخْتُوْمٍ | دوزیر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا | مَخْتُوْمْ |
| قُرْاٰنٌ | دوپیش والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا | قُرْاٰنْ |
| رَسُوْلِهٖ | کھڑی زیر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا | رَسُوْلِهْ |
| يَّرَهٗ | اُلٹا پیش والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا | يَرَهْ |
| مُّسْفِرَةٌ | گول 'ۃ' وقف میں 'ہ' ساکن سے بدل جاتی ہے چاہے<br>اس پر ـَ ـِ ـُ یا ـً ـٍ ـٌ ہوں | مُسْفِرَهْ |
| اَبْوَابًا | دوزبر وقف میں ایک زبر اور بعد میں ایک الف پڑھا جائے گا | اَبْوَابَا |
| يَسْعٰى | کھڑی زبر ویسی ہی پڑھی جائے گی | يَسْعٰى |
| يُحْيٖ | کھڑی زیر اگر ی کے نیچے ہو تو ویسی ہی پڑھی جائے گی | يُحْيٖ |
| رَفَعْنَا | الف سے پہلے زَبر ہو وقف میں ویسی ہی پڑھی جائے گی۔ | رَفَعْنَا |
| رَبِّكَ الْاَعْلٰى | بغیر حرکت کے 'ی' سے پہلے زبر ہو وقف میں کھڑی<br>زبر کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے | رَبِّكَ الْاَعْلٰى |
| يَظُنُّ | مشدد حرف کو ساکن کر کے دو حرفوں کے برابر دیر لگائیں۔ | يَظُنّْ |
| مُسَمًّى | جیسے لفظ پر وقف میں کھڑی زبر پڑھیں گے۔ | مُسَمّٰى |
| مَعْدُوْدَاتٍ | لمبی تاء کو وقف میں ت (ساکن) پڑھتے ہیں۔ | مَعْدُوْدَاتْ |

# 《 مد فرعی کا بیان 》

👉 مدّ فرعی: جس میں حروف مدہ کے بعد ھمزہ یا سکون یا تشدید ہو۔

## 《 مد فرعی کی قسمیں 》

1-مدّ متّصل　　2- مدّ منفصل

3- مدّ لازم　　4- مدّ عارضی وقفی

| مدّ | تعریف | مثالیں | مقدار |
|---|---|---|---|
| مدّ متصل | حروف مدہ کے بعد ھمزۃ اسی لفظ میں ہو۔ | جَآءَ، سُوْٓءُ، جِآیْءَ، اَلْمَلٰٓئِکَةُ | توسط |
| مدّ منفصل | حروف مدہ کے بعد ھمزۃ دوسرے لفظ میں ہو۔ | مَآ اُنْزِلَ، فِیْٓ اَمْرِنَا | توسط |
| مدّ لازم | حروف مدہ کے بعد سکون یا شد آئے۔ | آٰلْئٰنَ، ضَآلِّیْنَ | طول |
| مدّ عارض وقفي | حروف مدہ کے بعد وقف ہونے کی صورت میں سکون آئے۔ | یَعْلَمُوْنْ ○، اَلْعَظِیْمْ ○ | طول<br>توسط<br>قصر<br>تینوں جائز ہیں۔ |

مدّ دوو کی مقدار:

طول :پانچ الف ۔ توسط : ڈھائی سے تین الف ۔

قصر : ایک الف ۔

## 《 مد لازم کی چار قسمیں 》

1-کلمی مثقل 2- کلمی مخفف

3- حرفی مثقل 4- حرفی مخفف

| مدّ | تعریف | مثالیں | مقدار |
|---|---|---|---|
| کلمی مثقل | حروف مده کے بعد کسی کلمے میں تشدید ہو۔ | ضَاۤلِّیْنَ | طول |
| کلمی مخفف | حروف مده کے بعد کسی کلمے میں سکون ہو۔ | آٰلْئٰنَ | طول |
| حرفی مثقل | حروف مده کے بعد کسی حرف میں تشدید ہو۔ | الٓمّٓ،(اَلِفْ لَاۤمْ مِّیمْ) | طول |
| حرفی مخفف | حروف مده کے بعد کسی حرف میں سکون ہو۔ | نٓ(نُوْنْ)،صٓ(صآدْ) | طول |

# حروفِ مُقطّعات (بے جوڑ) کی ادائیگی

وہ حروف جو سُورتوں کے شروع میں آتے ہیں الگ الگ حروفِ ہجا کی طرح پڑھے جاتے ہیں حروفِ "مُقطّعات" کہلاتے ہیں

صٓ ‏ قٓ ‏ نٓ ‏ طٰهٰ

صَآدْ ‏ قَآفْ ‏ نُوْنْ ‏ طَاهَا

يٰسٓ ‏ طٰسٓ ‏ طٰسٓمٓ ‏ الٓمٓ

يَاسِيْنْ ‏ طَاسِيْنْ ‏ طَاسِيْمِّيْمْ ‏ اَلِفْ لَآمِّيْمْ

الٓمٓصٓ ‏ الٓرٰ ‏ الٓمٓرٰ ‏ حٰمٓ

اَلِفْ لَآمِّيْمْ صَآدْ ‏ اَلِفْ لَآمْ رَا ‏ اَلِفْ لَآمِّيْمْ رَا ‏ حَامِيْمْ

حٰمٓ عٓسٓقٓ ‏ كٓهٰيٰعٓصٓ

حَامِيْمْ عَيْنْ سِيْنْ قَآفْ ‏ كَآفْ هَا يَا عَيْنْ صَآدْ

الٓمٓ اللّٰهُ ‏ نٓ ‏ وَالْقَلَمِ

اَلِفْ لَآمِّيْمْ اللّٰهُ ‏ نُوْنْ ‏ وَالْقَلَمِ

# 《 مِیم (مُ) ساکن کے قواعد 》

## میم ساکن کے تین قاعدے ہیں:

**1- ادغام شفوی　　2- اِخفاء شفوی　　3-اِظہار شفوی**

(عربی میں شَفَةٌ ہونٹ کو کہتے ہیں۔ اسلئے انکو (شفوی) کہتے ہیں.)

1- ادغام شفوی: میم ساکن کے بعد (م) آئے تو میم کو میم سے ملا کر غنّہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

نوٹ: ادغام شفوی میں ہونٹ مکمل ملائے جاتے ہیں۔

اخفاے شفوی: میم ساکن کے بعد (ب) آئے تو غنّہ کے ساتھ اخفاء ہو گا۔

نوٹ: ادغام شفوی میں ہونٹ مکمل نہیں ملائے جاتے ہیں۔

اظہار شفوی: میم ساکن کے بعد (م) اور (ب) کے علاوہ کوئی بھی حرف آئے تو اظہار شفوی ہوگا، یعنی میم کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔

مثالیں : اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ..فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَ اللّٰه (ادغام شفوی)

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِینَ.مِنْهُمْ بَلْ...( اِخفاء شفوی )

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ،،، اَلَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ..(اظهار شفوی)

## 《 اقلاب/ قلب 》

○ لغوی معنیٰ: پلٹنا، تبدیل کرنا، اُوپر نیچے کرنا، پھیرنا وغیرہ۔

○ اصطلاحی معنیٰ: " تنوین اور نون ساکن کے بعد (ب) آئے تو تنوین اور نون ساکن کو (میم) ساکن میں تبدیل کر کے (غنّہ) کے ساتھ پڑھیں گے۔

👉 یہ علامت کے طور پر چھوٹی سی (میم) بھی لکھ دی جاتی ہے۔ مثال: مِنۢ بَعْدِ

## اِقلاب کی مثالیں

| ب | نون ساکن کے بعد | تنوین کے بعد |
|---|---|---|
| ب | مِنۢ بَعْدِ مَنۢ بَخِلَ | كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ○ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ ○ |
| | اَنۢبِئُوْنِي بِذَنۢبِهِمْ | حِلٌّۢ بِهٰذَا اَمَدًۢا بَعِيدًا ○ |

# 《 إدغام 》

○ لغوی معنی: ملانا وغیرہ۔

○ اصطلاحی معنی: "تنوین اور نون ساکن کے بعد حروف "یرملون" آئے تو ادغام ہوگا۔"

ادغام کی دو قسمیں ہے:

1- ادغام تام (بلاغنّہ) 2- ادغام ناقص (باغنّہ)

⬅ ادغام تام: " تنوین اور نون ساکن کے بعد (ل یا ر) آئے تو ادغام تام ہوگا یعنی (نون) کو ان حروف کے ساتھ (مکمل ملا کر < بغیر غنّہ > کے پڑھیں گے۔

⬅ ادغام ناقص: " تنوین اور نون ساکن کے بعد (یومن= ي و م ن) میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام ناقص ہوگا۔یعنی (نون) ان حروف کے ساتھ (تھوڑا ملا کر غنّہ) کے ساتھ پڑھیں گے۔"

👉 نوٹ: نون ساکن (نْ) پہلے کلمے کے آخر میں ہو، اور حروف ادغام (یرملون) دوسرے کلمے کے شروع میں ہو۔

👉 استثناء (Exception): 1- حروف ادغام میں سے پہلے (ی) اور (و) ایک ہی کلمے میں نون ساکن کے بعد قرآن میں چار مقامات پر آئے ہیں۔

قِنْوَانٌ ( الانعام: 99)　　صِنْوَانٌ ( الرعد : 4)　　بُنْیَانٌ

الدُّنْیَا (ایک سو گیارہ مرتبہ)

ان چار جگہوں پر (اظہار لازمی) ہوگا۔

2- حروف مقطعات میں جہاں نون ساکن کے بعد (و) آیا ہے تو وہاں پر بھی اظہار ہوگا۔

نٓ ۚ وَالْقَلَمِ.　　یٰسٓ ۚ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ

**نوٹ:** سات جگہ پر قاعدہ جاری نہیں ہوتا

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُنْیَا | بُنْیَانٌ | قِنْوَانٌ | صِنْوَانٌ |
| مَنْ ۜ رَاقٍ | نٓ وَالْقَلَمِ | یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ | |

# اِدغام بلاغنہ کی مِثالیں

| ل | مِن لَّدُنكَ يُبَيِّن لَّنَا | مَالًا لُّبَدًا جَنّٰتٍ لَّهُمْ |
|---|---|---|
| ر | مِن رَّبِّكَ مَن رَّحِمَ | عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○ زَبَدًا رَّابِيًا ○ |

# اِدغام بالغنہ کی مِثالیں

| ینمو | نون ساکن کے بعد | تنوین کے بعد |
|---|---|---|
| ی | مَن يُّؤْمِنُ مَن يَّقُولُ | خَيْرًا يَّرَهٗ ○ شَرًّا يَّرَهٗ ○ |
| ن | مِن نَّبِيٍّ مِن نَّارٍ | عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ○ شَيْءٍ نُّكُرٍ ○ |
| م | مِن مَّآءٍ مِن مِّثْلِهٖ | رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ بِحِجَارَةٍ مِّن |
| و | مِن وَّالٍ اَفَمَن وَّعَدْنَا | سِرَاجًا وَّهَّاجًا ○ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ○ |

## 《 علامات اور بعض ضروری قواعد 》

سکتہ والی جگہ پر تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے سانس نہیں توڑا جاتا قرآن کریم میں سکتہ چار جگہ ہے۔

سُورۃ کہف کے شروع میں وَلَمۡ يَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا

سُورۃ یٰس رکوع ۴ میں مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ هٰذَا

سُورۃ قیامہ میں مَنۡ ۜ رَاقٍ

سُورۃ مطففین میں كَلَّا بَلۡ ۜ رَانَ

سکتہ وقف کی طرح ہی ہوتا ہے فرق صرف یہ ہے وقف میں کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرکے سانس لے کر ٹھہر جاتے ہیں اور سکتہ میں سانس نہیں لیتے لہذا سورۃ کہف والی جگہ میں سکتہ اِس طرح کریں کہ عِوَجًا دو زبر کی تنوین کو الف سے بدل دیں اِسی طرح مَنۡ رَاقٍ میں مَنۡ کے نون کو ساکن پڑھ کر سکتہ کریں آگے رَاقٍ میں نہ ملائیں اور یہی صورت بَلۡ رَانَ میں سمجھیں پہلے دو موقعوں پر وقف کرنا بھی صحیح ہے۔ اِسی لیے وقف کی رَمزیں بھی بنی ہوتی ہیں

(لا) (ق) (صِلۡ) (صلے) اِن نشانات پر نہ ٹھہریں، ملا کر پڑھیں (ع) رکوع کا نشان ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| (وقف النبیؐ) | جس لفظ پر یہ وقف ہو وہاں ٹھہرنا سنّت ہے۔ |
| (الرُّبع) | یہاں چوتھائی پارہ ختم ہوتا ہے۔ |
| (النصف) | یہاں آدھا پارہ ختم ہوتا ہے۔ |
| (الثلٰثہ) | یہاں پونا پارہ ختم ہوتا ہے |
| (السجدہ) | یہ آیت کے ختم پر لکھا ہوتا ہے اِس آیت کو پڑھنے اور سُننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ |
| (وقفہ) | سانس اور آواز دونوں توڑ دیتے ہیں |
| (اِمالہ) | کے معنی ہیں جھکانا: مَجْرِہَا اصل میں مَجْرَاهَا تھا اَلِفْ کو یا کی طرف اور اس سے پہلے زبر کو زیر کی طرف جھکانے کا نام اِمالہ ہے یہ قرآن کریم میں صرف ایک جگہ سورۃ ہود میں ہے |

**مَجْرِہَا** کا تلفظ **مَجْرے هَا** ہے جیسے قطرے ہے **مَجْرِیْ هَا** نہیں

**تشدید:** تشدید والا حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے پہلے ساکن پھر متحرک اِس لیے تشدید والے حرف کی ادائیگی میں دو حرفوں کی دیر ہوتی ہے۔ مثلاً آبْ بَ، سے آبَّ

اسی طرح حرفِ مشدد پر وقف ہو تو حرف کی ادائیگی میں قدرے دیر ہونی چاہیے کیونکہ مشدد حرف پہلے ساکن تھا پھر متحرک، وقف میں یہ متحرک بھی ساکن ہو گیا تو دونوں ساکن ادا کرنے چاہیئں جیسے:

| اَلْمُعِزّؕ | عَدُوٌّؕ | عَلَى النَّبِیِّؕ | یَظُنُّؕ |
|---|---|---|---|

**سکون:** سکون کی ادائیگی یہ ہے کہ حرف میں حرکت یا ہلنے کی کیفیت نہیں ہونی چاہیئے اسی لیے اَلْحَمْدُ کے لام کو یا اَنْعَمْتَ کے نون کو ہلانا غلط ہے

**نون قطنی:** چھوٹی میم کی طرح چھوٹا "ن" دونوں لفظوں کے درمیان لکھا ہوتا ہے۔ اُسے اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے لیکن اگر پہلا لفظ ساتھ نہ ملائیں تو چھوٹا نون نہیں پڑھا جائے گا (یعنی وقف کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا)

قَدِیْرُ ٭ نِ الَّذِیْ    لُمَزَۃِ ٭ نِ الَّذِیْ    عَادَ ٭ نِ الْاُوْلٰی

قرآن کریم میں چار اَیسے الفاظ ہیں جو صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر چھوٹا سا "س" بھی لکھا جاتا ہے

وَیَبْصُۜطُ (البقرہ 2/245)    بَصْۜطَۃً (اعراف 7/69)

اَلْمُصَۜیْطِرُوْنَ (الطّور 52/37)    بِمُصَیْطِرٍ (غاشیہ 88/23)

پہلے دو لفظوں میں صرف "س" ہی پڑھیں گے نمبر۳ میں "س" اور "ص" دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں نمبر۴ میں صرف "ص" پڑھیں گے

## لَا تَاْمَنَّا کو پڑھنے کا طریقہ :

لَا تَاْمَنَّا میں جو نون مشدد ہے تشدید کی وجہ سے یہ پہلے ساکن پڑھا جائے گا پھر متحرک جس وقت پہلے ساکن پڑھیں تو دونوں ہونٹوں کو گول کر لیں اور ساتھ ہی الف کے برابر غنہ بھی کریں کیونکہ مشدد ہے اور ہر نون مشدد میں غنہ ضروری ہے جب نون کو متحرک پڑھیں تو ہونٹوں میں گولائی بالکل نہ رہے

لفظ ءَاَعْجَمِیٌّ کے دوسرے ہمزہ کو نرمی سے پڑھیں اِس کو تسہیل کہتے ہیں

| مَا فَرَّطْتُّمْ | مَا فَرَّطْتُّ | اَحَطْتُّ | بَسَطْتَّ |
|---|---|---|---|

ان چار حرفوں کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے "طا" کو موٹا اور پھر "تاء" کو باریک ادا کریں اِس کو ادغام ناقص کہتے ہیں

لفظ اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں

قاف کی آواز کو بالکل ختم کر کے صرف ایک کاف مشدد ادا کریں۔ اِس کو ادغام تام کہتے ہیں

پہلے قاف کو موٹا اور پھر کاف کو باریک ادا کریں اِس کو ادغامِ ناقص کہتے ہیں

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ کو بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ

پڑھیں کیونکہ اَلِاسْمُ میں اَلْ اور اِسْمٌ کا ہمزہ دونوں نہیں پڑھے جائیں گے جبکہ لکھنے میں باقی رہیں گے۔

فِیْهٖ مُهَانًا میں "ہاء" کو کھینچ کر پڑھیں گے، ہماری قرآت (روایت حفصؒ) میں اسے فِیْهِ هُدًی کی طرح فِیْهِ مُهَانًا پڑھنا صحیح نہیں

# زائد الف بموافق رسم الخط قرآن کریم

قرآن مجید میں بعض جگہ "الف" لکھا گیا ہے جن پر گول (اؙ) نشان ہوتا ہے یہ الف زائد ہے وصل اور وقف دونوں میں نہیں پڑھا جاتا

| لکھنے کی صورت | پڑھنے کی صورت | سورۃ آیت نمبر |
|---|---|---|
| اَوْيَعْفُوَا۟ | اَوْيَعْفُوَ | بقرہ 2/237 |
| اَنْ تَبُوْٓءَا۟ | اَنْ تَبُوْٓءَ | مائدہ 5/29 |
| لِتَتْلُوَا۟ | لِتَتْلُوَ | رعد 13/30 |
| لَنْ نَّدْعُوَا۟ | لَنْ نَّدْعُوَ | کہف 18/14 |
| لِيَرْبُوَا۟ | لِيَرْبُوَ | روم 30/39 |
| لِيَبْلُوَا۟ | لِيَبْلُوَ | محمد 47/4 |
| نَبْلُوَا۟ | نَبْلُوَ | محمد 47/31 |
| ثَمُوْدَا۟ | ثَمُوْدَ | چار جگہ ہود، فرقان، عنکبوت، نجم |
| قَوَارِيْرَا۟ (دوسرا) | قَوَارِيْرَ | دھر 76/15 |
| لَاَانْتُمْ | لَاَنْتُمْ | الحشر 59/13 |
| بَصْۜطَةً | بَسْطَةً | الاعراف 7/69 |
| يَبْصُۜطُ | يَبْسُطُ | بقرہ 2/245 |

قرآن کریم میں ایسے سات کلمات ہیں جن کے آخر میں لکھا ہُوا الف وصل میں نہیں پڑھا جاتا مگر وقف میں پڑھا جاتا ہے

| أَنَا | جہاں کہیں بھی ہو | الرَّسُولَا | احزاب 33/66 |
|---|---|---|---|
| لٰكِنَّا | کہف 18/38 | السَّبِيلَا | احزاب 33/67 |
| الظُّنُونَا | احزاب 33/10 | سَلَاسِلَا | دھر 76/4 |
| | | پہلا قَوَارِيرَا | دھر 76/15 |

نوٹ: أَنَامِلَ - أَنَاسِيَّ - أَنَابَ - أَنَابُوْا

لِلْأَنَامِ میں الف ہمیشہ پڑھا جائے گا

---

**تمت بحمد الله**

**الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات**

إختتام: 2023-01-05ء
11 Jumada al-Thani 1444ھ
وقت: 8:50am
یوم: Thursday

اشترك في منصات التواصل الاجتماعي الخاصة بأكادمية زاد بارهموله:

Zadacademy Baramulla/Facebook.com
ZadacademyBaramulla / YouTube.com
ZadacademyBaramulla/Instagram
Zadacademy Baramulla/Telegram

Zadacademy75@gmail.com
Darussalaamacademey08@gmail.com

# DARUSSALAM ACADEMY KANISPORA

Head Office: Kanispora Baramulla

# أكاديمية دار السلام للأطفال

ہیڈ آفس: کانسپورہ بارہمولہ

## Time table - الجدول الدراسی

For First Semester Students

## جدول دراسی برائے طلبہ أكاديمية دار السلام للأطفال

| Sr. No | Subjects | Days | Teachers | TIMMING Start | End |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | مفتاح العربية (٢) | Monday to Friday | Muneeb Sir & Zameer Sir | 04:000pm | 04:20pm |
| 2 | التجويد المختصر | | | 04:20pm | 04:40pm |
| | (حفظ+ ناظره) | | | | |
| 3 | گلدستہ اسلام | | | 04:50pm | 05:00pm |
| 4 | العقيدة الإسلامية | Friday to Sunday | Muneeb Sir & Zameer Sir | 04:000pm | 04:20pm |
| 5 | فقه العبادات | | | 04:20pm | 04:40pm |
| 6 | (نماز نبوی ﷺ) | | | | |
| | گلدستہ اسلام | | | 04:50pm | 05:00pm |

محمد منیب بٹ

Principal Signature